سوال

(648) سفر میں نماز جمع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ جب ریاض سے خرج کا سفر کرتے ہیں جو اسی کلومیٹر کے قریب فاصلہ بنتا ہے تو وہ راستے میں نماز جمع کر کے پڑھتے ہیں کیا ان کا یہ فعل صحیح ہے ؟ صحیح مسلم کتاب صلاة المسافرین باب صلاة المسافرین وقصرھا ح 687۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں مسافر کو اجازت ہے وہ نماز جمع کر کے بھی پڑھ سکتا ہے اور ہر نماز کو اپنے وقت پر بھی لیکن مسافر جب اقامت اختیار کرے تو پھر ہر نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا افضل ہے جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حجة الوداع کے موقع پر ہر نماز کو منیٰ میں اس کے وقت پر ادا فرماتے رہے ۔ (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 517

محدث فتویٰ